بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہٖ المسیح الموعود

محمد طفیل مرحوم ایڈیٹر نقوش' کی درخواست پر لکھی گئی' آپ بیتی نمبر کیلئے

نیویارک
۲۳ستمبر۱۹۶۳ء

مُختصر آپ بیتی

سر ظفراللہ خان

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب نقوش۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے ارشاد مورخہ ۹ ستمبر کی تعمیل میں گذارش ہے کہ خاکسار بنام ظفراللہ خان سیالکوٹ میں ۶ فروری ۱۸۹۳ء مشیّتِ ایزدی سے خلعتِ حیات کے ساتھ نوازا گیا۔فالحمدللہ

اللہ تعالےٰ کا بے پایاں احسان یہ ہوا کہ خاکسار کو والدین سادہ مزاج منکسر المزاج بنی نوع اَور خصوصاً مساکین وغربا کے ہمدرد اَور خادم تھے۔شرک سے پرہیز اللہ تعالےٰ سے محبت رکھنے والے اَور اُس سے ڈرنے والے اپنے فرائض دینی اَور دنیاوی کی بجاآوری میں مستعد۔میری والدہ بفضل اللہ صاحبہ رویاوکشوف تھیں۔ دین کی غیرت اَور خُدا کا خوف خاکسار نے ماں کے دُودھ کے ساتھ پیا۔ ہرچند کہ خاکسار نہایت عاجز عاصی اَور تقصیروار ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی محبت اَور اس کے رسول مقبول ﷺ کے عشق کی چنگاری سے خاکسار کا دل ہمیشہ روشن اَور گرم رہا ہے۔فالحمدللہ علیٰ ذٰلک

اس نحیف عاجز ناتواں پُر عاصی پر اللہ تعالےٰ کے افضال وانعامات کی پیہم بارش کا ایک جاذب سبب خاکسار کی والدہ کی پُر درد و پُرسوز دعائیں بھی ہیں سچ تو یہ ہے رسول مقبول ﷺ کے فرمان الجنّۃ تحت اقدام اُمھاتکم کی حقیقت کو اپنی والدہ صاحبہ کے قدموں میں شناخت کیا۔والدہ صاحبہ کے متواتر رویاوکشوف کے ذریعے ہی خاکسار کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی سعادت نصیب ہوئی یعنی خاکسار نے ۱۴ ۱/۲ سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دستِ مبارک پر بیعت کی اَور سلسلہ احمدیہ سے وابستگی نصیب ہوئی۔فالحمدللہ علیٰ ذٰلک
اب ستّر سال کی عمر میں زندگی کی آخری منازل طے ہو رہی ہیں۔دِل کی حالت بیم ورجا کی ہے۔اپنی خطاؤں اَور تقصیروں کے تصوّر سے رُوح کانپتی ہے۔اللہ تعالےٰ کے بے پایاں غفران ورحمت کے وعدوں سے کچھ ڈھارس بندھتی ہے اللہ تعالےٰ کے عفو،چشم پوشی اَور ذرّہ نوازی پر بھروسہ کئے ہوئے،شیرازیؒ کا ہمنوا ہوں

ایں جانِ عاریت کہ بحافظؔ سپردِ دوست روزے رُخش بینم و تسلیم وے کُنم

والسلام خاکسار ظفراللہ خان

ترجمہ:ازناقل۔یہ مانگی ہوئی جان،جو دوست نے حافظؔ کے سپرد کی ہے،ایک دِن اُس کا چہرہ دیکھ کر اُسی کے حوالے کر دونگا۔
(ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدیؔ)